حاجت روائے اکبر

(فضائِل شہزادہ علی اصغر بن حسین جل جلالہ جل شانہ)

مولف

غلامِ علی

انجمنِ تحفظ بنیادی عقاید شیعہ پاکستان

پیش لفظ

ہر حمد ہے خلاقِ توحید، خالقِ عالمین، رزاقِ مخلوقات معبودِ اعظم، مسجودِ حقیقی، رب الارباب مسبب الا سباب مولائے کُل، مالک وصاحبِ یومِ قیامت، امامِ حق علی المرتضیٰ جل جلالہ جل شانہ کے لیے۔۔۔۔

بے شمار اور بے حساب درود وسلام محمدؐ و آل محمدؐ پر۔۔

مودتِ معصومینؑ ۲۔۱، بحر الفضل، مرگ بر مقصرین، مومن کا عقیدہ، فیضانِ ولایت، اسیرِ ناموسِ تبرا، عقائدِ جعفریہ، ناموسِ رسالت اور مسلمان، ہے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۱)، معراج العزا، لمحۂ فکریہ، قندیلِ معرفت، گنجینۂ مودت، تذکرہ حق، Blasphemy And Muslims، فضائلِ حیدری، عظمتِ نادعلی، جو مجھ پر بیتی، معدنِ بقا، کلماتِ حق، فصلِ ذوالجلال، شمعِ عشق، عقیدے کی جنگ، اعتقاداتِ شیعہ، عرش، علی اللہ جل جلالہ جل شانہ، ہے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۲)، ضامنِ توحید، سکون عالمین، ضربِ مختار، سلطانِ واحد، ابولاسلام، جامِ انوار، رب العزا، پوسٹ مارٹم، توحید در زندان، انا عبدِ علی المرتضیٰ، مسکنِ نبوت و ولایت، حمدِ علی، گوہرِ ولایت، Divine Reality Of Welayat E Mutliqa، رب الانبیا، مخزن المعارف، معدنِ عشق، حسینؑ شافی حسینؑ کافی، محفلِ تبرا شریف، رب العابدین،

اسرارِ عشق، خلاقِ توحید علی جل جلالہ جل شانہ، ۵۰ کتابوں کا سفر اور طوافِ کربلا ، Hussain The Omniscienc اور اسرارِ درود کے بعد "حاجت روائے اکبر" میری پچونویں کتاب کی صورت میں بارگاہِ محمدؐ و آلِ محمدؐ میں حاضر ہے۔۔اس کتاب میں میں نے شاہزادہ علی اصغر بن حسین جل جلالہ جل شانہ کے بے حساب فضائل میں سے چند فضائل شامل کیے ہیں۔۔۔ بیشک جناب علی اصغرؑ کی ذاتِ اعظم کے مکمل فضائل جان پانا یا ان کو جمع کرنا کسی بھی انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔۔ جنابِ علی اصغرؑ کے حقیقی فضائل ربِ جلی ہی جانتا ہے اور وہی اُن کو بیان کر سکتا ہے۔۔۔ میں نے فرامینِ معصومینؑ کی روشنی میں شہزادہ علی اصغرؑ کے کچھ فضائل اس کتاب میں شامل کیے ہیں اور بارگاہِ محمدؐ و آلِ محمدؐ میں دعا گو ہوں کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ میری اس کاوش کو اپنی بارگاہِ اعلیٰ میں قبول، مقبول اور منظور فرمائیں۔۔۔ آمین یا علیؑ رب العالمین

ناشر تبرا

غلامِ علی

نگاہِ وحدیت

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام حق مولا زین العابدین جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا شہزادہ علی اصغر جل جلالہ جل شانہ نگاہِ وحدت کی حقیقت ہیں۔۔۔حضرت علی اصغرؑ توحید کی دیکھنے والی آنکھ ہیں۔۔۔علی اصغرؑ وحدتِ الٰہی کی بصارت ہیں۔۔

(حوالہ: قیامت صغریٰ، صفحہ ۳۰۴)

حاجت روائے اکبر

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام حق مولا جعفر صادق جل جلالہ جل شانہ نے جناب شہزادہ علی اصغر جل جلالہ جل شانہ کی شان میں فرمایا کہ علی اصغرؑ وہ حاجت روائے اکبر ہیں جن سے خدا سمیت کائناتِ عالم کا ہر فرد کچھ نہ کچھ مانگتا ہے اور وہ سبھی کو عطا کرتے ہیں۔۔کوئی بھی جنابِ علی اصغرؑ کے در سے خالی ہاتھ نہیں جاتا۔۔۔

(حوالہ: مقتلِ ابوبصیر، صفحہ ۸)

حیاتِ دین حق

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امامِ حق مولا محمد باقر جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا دین حق اگر زندہ ہے تو وہ شہزادہ علی اصغر جل جلالہ جل شانہ کی وجہ سے۔۔اگر شہزادہ علی اصغرؑ کی شہادت نہ ہوتی تو دین حق ہلاک ہو جاتا۔۔۔جنابِ علی اصغرؑ نے شہید ہو کر دین حق کو حیات عطا کر دی۔۔۔

(صفحاتِ کربلا، صفحہ ۴۹)

نعمتوں کا مالک

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امامِ حق مولا محمد باقر جل جلالہ جل شانہ نے شہزادہ علی اصغر جل جلالہ جل شانہ کی عظمت بیان کرتے ہوئے فرمایا آسمانوں اور زمینوں میں جو بھی نعمتیں ہیں وہ سب جناب علی اصغرؑ کی وجہ سے ہیں۔۔۔تمام نعمتوں کے مالک جناب علی اصغرؑ ہیں اور وہی مخلوقات کو نعمتیں عطا کرتے ہیں۔۔اور بے شک علی اصغرؑ بے نیاز ہیں اور تمام خوبیوں والے ہیں۔۔

(حوالہ: صفحاتِ کربلا، صفحہ ۳۷)

پروردگارِ اجرِ عظیم

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم جناب سیدہ زینب جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا اجرِ عظیم کے پروردگار شہزادہ علی اصغر جل جلالہ جل شانہ ہیں۔۔ حضرت علی اصغرؑ اجرِ عظیم کے موجد ہیں۔۔
جناب علی اصغرؑ ہی اجرِ عظیم عطا کرتے ہیں۔۔۔

(حوالہ: مقتلِ ابوبصیر، صفحہ ۱۹)

نزولِ ملائکہ

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم جناب سیدہ اُمِ کلثوم جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا شہزادہ علی اصغر جل جلالہ جل شانہ کی خدمت کے لیے ملائکہ نازل ہوتے اور ہمہ وقت اُن کی خدمت میں مشغول رہتے۔۔۔ جنابِ علی اصغرؑ کی غلامی کرنا ملائکہ کے لیے باعثِ فخر ہے۔۔ جنابِ علی اصغر کی خدمت کر کے ملائکہ نے وہ قوت و عزت حاصل کی جو پہلے اُن کے پاس نہ تھی۔۔

(حوالہ: ستونِ ایمان، جلد ۱، صفحہ ۸۱)

باب الحوائج

آیت اللہ العظمٰی رہبر معظم امام حق مولا زین العابدین جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا کہ شہزادہ علی اصغر جل جلالہ جل شانہ وہ باب الحوائج ہیں جو مخلوق کی خلقت سے پہلے بھی باب الحوائج تھے۔۔ مخلوق کے ساتھ بھی باب الحوائج ہیں اور مخلوق کے بعد بھی باب الحوائج رہیں گے۔۔ جب وقت کا وجود نہیں تھا تب بھی علی اصغرؑ باب الحوائج تھے اور جب وقت کا وجود نہیں رہے گا تب بھی جنابِ علی اصغرؑ باب الحوائج ہونگے۔۔۔

(حوالہ: صفحاتِ کربلا، صفحہ ۸۱۰)

عظیم حاجت روا

آیت اللہ العظمٰی رہبر معظم امام حق مولا جعفر صادق جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا کہ جنابِ شہزادہ علی اصغر جل جلالہ جل شانہ عظیم ترین حاجت روا ہیں۔۔ کوئی حاجت مند جب بارگاہِ علی اصغرؑ میں اپنی کوئی ایک حاجت لے کر جاتا ہے تو علی اصغرؑ اس ایک حاجت کو تو پورا کرتے ہی ہیں مگر اس ایک حاجت کے علاوہ حاجت مند کی 9 اور حاجتیں بھی پوری کر دیتے ہیں۔۔

(حوالہ: تحقیقاتِ طبرسی، صفحہ ۴۳)

زیارتِ گھوارۂ شہزادہ علی اصغر جل جلالہ

مولوی کریم ہمدانی اپنی کتاب حقیقت و اسرارِ عزا میں لکھتے ہیں کہ شہزادہ علی اصغر جل جلالہ جل شانہ کے گھوارے کی زیارت واقعہ کربلا کے بعد سب سے پہلے ایران میں برآمد ہوئی۔۔ جب جناب بی بی شہر بانو جل جلالہ جل شانہ کو جناب علی اصغر جل جلالہ کی شہادت کی خبر ملی تو انہوں نے گریہ و ماتم کیا۔۔۔ باقاعدہ مجلس قائم ہوئی اور وہاں پہلی بار جناب بی بی شہر بانوؑ نے حضرت علی اصغرؑ کے جھولے کی زیارت اپنے ہاتوں سے تیار کی جناب علی اصغرؑ کی یاد میں مجلس ہوئی گریہ و ماتم ہوا اور جناب بی بی شہر بانوؑ نے فرمایا کہ شہزادہ علی اصغرؑ کے گھوارے کی زیارت رحمت الٰہی ہے اور غمِ علی اصغرؑ میں گریہ و ماتم کرنا نعمت الٰہی ہے۔۔ تب سے تمام دنیا میں جنابِ شہزادہ علی اصغرؑ کے غم میں شبیہِ زیارتِ گھوارۂ علی اصغرؑ عزاداریوں میں برآمد ہوتی ہے۔۔ ایک اور روایت کے مطابق ہندوستان میں جنابِ بی بی شہر بانوؑ کی رشتے کی ایک خالہ رہتی تھیں۔۔۔ جب انہیں واقعہٗ کربلا کی خبر ملی اور شہادتِ جناب علی اصغرؑ کے حالات معلوم ہوئے تو انہوں نے حضرت علی اصغرؑ کے گھوارے کی شبیہ تیار کی اور ہندوستان میں مجلس امام حسینؑ قائم ہوئی وہاں شہزادہ علی اصغرؑ کے گھوارے کی شبیہ لائی گئی اور بے انتہا گریہ و ماتم ہوا۔۔۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کچھ غلامِ علی کے بارے میں....!

مولفِ بے مثال، مصنفِ باکمال، شاعرِ بےنظیر، وکیل اسرارِ ولایتِ علیؑ، واقفِ فضایلِ معصومینؑ، مقلدِ نعالین محمدؐ وآل محمدؐ، خادمِ فرشِ عزا معروف محقق و اسکالر، ناشرِ تبرا غلامِ علی ۳ نومبر ۱۹۸۸ کو کراچی پاکستان کے ایک معروف مذہبی و سیاسی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کراچی میں ہی حاصل کی پھر حصولِ علم کے لیے ہجرت کی اور ایران چلے گئے۔ مشہدِ مقدس اور قم میں زیرِ تعلیم رہے۔۔۔

مولاؑ نے شروع سے ہی غلامِ علی کی رہنمائی فرمائی اور انہیں صراطِ مستقیم پر قایم رکھا اور عقیدۂ حق عطا فرمایا۔۔ غلامِ علی نے جب عقیدۂ حق کا پرچار شروع کیا تو ہر طرف سے منکروں اور مقصروں کی جانب سے انہیں تنقید کا نشانہ بنایا گیا اور اُن کے اپنے بعض خاندان والے اور قریبی افراد بھی اُن کے دشمن ہوگئے۔۔ غلامِ علی نے باطل پرست اور منافق سماج اور اپنے خاندان سے بغاوت کی اور عقیدۂ حق کا پرچار کرتے رہے۔۔۔ غلامِ علی کی اب تک متعدد کتب شایع ہو چکی ہیں۔۔۔ ان کتابوں میں غلامِ علی نے ان فضایلِ معصومینؑ کو شامل کیا ہے جن کو مقصر مولوی چھپاتے تھے۔۔۔ غلامِ علی وہ واحد رایٹر ہیں جنہوں نے اپنی کتابوں میں کھل کر محمدؐ وآل محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا کیا، ولایتِ مولا علی جل جلالہ کی صحیح معنوں میں وکالت کی اور ہر باطل پرست مقصر قوت کی مذمت کی۔۔

غلامِ علی کا دلیرانہ اور جرئتمندانہ اندازِ حق گوئی دیکھ کر باطل پرست، مقصر، منکر اور منافق قوتیں غلامِ علی کی دشمن ہو گیں۔۔ حرام خور ملا، مولوی اور مجتہد اور ملاؤں، مولویوں اور مجتہدوں کے پوجاری غلامِ علی کی مخالفت میں ہر حد سے تجاوز کر گئے باطل پرستوں نے پاکستان کے کئی مقامات پر متعدد بار غلامِ علی پر جان لیوا حملے کیے۔۔۔ غلامِ علی کے ہمدردوں کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔۔۔ ظالموں نے غلامِ علی کی کتب کو سرِ عام نذرِ آتش کیا مختلف طریقوں سے غلامِ علی کو اذیتیں پہنچائی گیں۔۔۔ مگر ظالم منکر، مقصر اور منافق افراد غلامِ علی کو کمزور اور پسپا نہ کر سکے اور غلامِ علی نے حق کا پرچار جاری رکھا۔۔

آخرکار غلامِ علی کے دشمنوں نے ایک گھناونی چال چلی اور ۲۱ مارچ ۲۰۱۲ کو انہیں زندان میں قید کروا دیا۔۔ غلامِ علی پر فضائل معصومینؑ بیان کرنے اور معصومینؑ کے دشمنوں پر تبرا کرنے کا کیس بنایا گیا۔۔۔ یہ الزامات بیشک غلامِ علی کے لیے باعثِ فخر ہیں۔۔۔ جیل میں بھی غلامِ علی پر بدترین تشدد و ظلم کیا گیا۔۔ غلامِ علی کو وہ اذیت پہنچائی گئی جس کا بیان ناممکن ہے۔۔۔ مگر غلامِ علی ہر مقام پر ثابت قدم رہے اور مولاؑ کی مدد ہر لمحہ ان کے شاملِ حال رہی۔۔۔ غلامِ علی نے ہار نہیں مانی اور زندان میں رہتے ہوئے بھی عقیدۂ حق کا پرچار کرتے رہے۔۔۔

ہم بارگاہ محمدؐ و آلِ محمدؐ میں دعا گو ہیں کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ غلامِ علی کے عزم و حوصلے میں اضافہ فرمایں ان کی مشکلات کو ختم فرمایں اور ان کو راہِ حق پر ثابت قدم رکھیں۔۔۔

آمین یا علی رب العالمین